اداریہ

جہات الاسلام کا شمارہ (جولائی۔دسمبر۲۰۱۱ء) حاضر خدمت ہے۔مجلّہ میں حسبِ سابق ملکی اور غیر ملکی اہل علم کے مقالات اردو، عربی اور انگریزی زبان میں پیش کیے گئے ہیں۔مجلّہ میں شامل مقالات کے مختصر مندرجات کچھ اس ترتیب سے ہیں:

اگرچہ تفسیر معارف القرآن کی وجۂ شہرت ایک فقہی تفسیر کی ہے تاہم راقم الحروف نے'' تفسیر معارف القرآن (مفتی محمد شفیع) میں مباحثِ تصوف''میں ان امور کا جائزہ لیا ہے جو انہوں نے شاہ ولی اللہ کی فکر کو آگے بڑھاتے ہوئے بیان کیے ہیں۔اس ضمن میں تزکیۂ نفس، صبر، عفو، اخلاق اور ترکِ دنیا کی نفی جیسے مباحث شامل ہیں۔

غریب القرآن کی طرح غریب الحدیث بھی علوم الحدیث کی اہم اصطلاح ہے۔جس میں حدیث میں وارد اجنبی و ناموس الفاظ کی نقاب کشائی کی جاتی ہے۔محدثین نے اس علم پر مستقل کتب تصنیف کی ہیں۔محمد ہمایوں عباس نے اپنے مقالہ''غریب الحدیث اور فہم حدیث میں اس کی اہمیت''میں انہی امور کا جائزہ لیا ہے۔

''سیرۃ النبی ﷺ''شبلی نعمانی رحمہ اللہ کی اردو ادب میں منفرد حیثیت کی حامل کتاب ہے۔جس کی ابتدائی دو جلدوں کا لوازمہ خود شبلی نعمانی رحمہ اللہ نے اور بقیہ مجلدات کا لوازمہ ان کے شاگرد سید سلمان ندوی نے ترتیب دیا۔ دارالمصنفین کے رفیق کلیم صفات اصلاحی نے اپنے مقالہ''سیرۃ النبی ﷺ شبلی نعمانی میں روایات طبری'' کا تفصیل سے جائزہ پیش کیا ہے۔ نیز اس امر کی وضاحت بھی بتائی ہے کہ جس کی وجہ سے شبلی نعمانیؒ نے محمد ابن جریر طبری کی روایات پر اعتماد کیا ہے۔

سیرت نگاری کا آغاز اگرچہ صدر اول سے ہی ہوگیا تھا تاہم اس ارتقاء میں دور تابعین کا نہایت نمایاں حصہ ہے۔ڈاکٹر محمود الحسن عارف نے اپنے مقالہ''دور تابعین میں مغازی وسیرت نگاری''میں انہی کاوشوں کا جائزہ لیا ہے جو مغازی و سیر کے ضمن میں سامنے آتی ہیں۔

فقہ اسلامی میں فقہی اختلافات کا مطالعہ نہایت دلچسپی کا حامل رہا ہے۔اس سے فقہ اسلامی میں جہاں ایک طرف وسعت کا اندازہ ہوتا ہے وہیں دوسرے مختلف نقطہ ہائے نظر کا زاویہ بھی سامنے آتا ہے۔ڈاکٹر عرفان خالد ڈھلوں نے اپنے مقالہ''فقہی اختلافات کا ظہور ونفاذ''میں قرنِ اول بالخصوص عہد صحابہؓ اور عہد تابعین کا نہایت محققانہ تجزیہ پیش کیا ہے۔

جزیہ و خراج اسلامی مالیات ومحاصل کی دو اہم اصطلاحات ہیں جن کا غیر مسلموں سے تعلق ہے۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی نے اپنے مقالہ''جزیہ وخراج : فقہ اسلامی کی تناظر میں''میں نہایت باریک بینی سے دونوں محاصل کا تجزیہ کیا ہے۔

برصغیر پاک وہند میں مختلف مکاتب فکر کی کتب فتاویٰ رائج رہی ہیں۔ڈاکٹر حافظ غلام یوسف نے اپنے مقالہ میں اکابر علماء بریلی کی مختلف کتب فتاویٰ کا جائزہ پیش کیا ہے۔

اسلامی بینکاری۔دور جدید کا ایک اہم معاشی پہلو ہے۔جس کے حق ومخالفت میں بہت کچھ لکھا گیا ہے گذشتہ دہائی سے نہ صرف اسلامی ممالک بلکہ مغربی ممالک میں بھی اس پر وسیع تجربات کیے جارہے ہیں۔ڈاکٹر شاہدہ پروین اور محترمہ حافظہ قدسیہ نے اپنے مقالہ''اسلامی بینکاری: ماضی، حال اور مستقبل''میں انہی پہلوؤں کا تفصیل سے جائزہ لیا ہے۔

فقہ الجنایات فقہ اسلامی کا اہم موضوع ہے۔اگر اسلامی ریاست میں قتل ہوجائے اور قاتل نامعلوم ہو ایسے میں قسم کا کیا طریقہ شریعت نے مقرر کیا ہے اور دیت کی ذمہ داری کس پر عائد ہوگی۔ڈاکٹر ہدایت خان نے اپنے عربی مقالہ میں''القسامه ودورها في حفظ الدماء ومكافحة الجريمة الجنائية''میں اسلامی فقہ کی بنیادی کتب کی روشنی میں اس کا تجزیہ کیا ہے۔

وطن ومملکت سے محبت انسانی فطرت میں شامل ہے۔شریعت اسلامی نے ریاست کے کیا لوازمات بتائے ہیں نیز شہریوں کے کن حقوق کی ریاست ذمہ دار ہے۔ڈاکٹر حامد اشرف ہمدانی نے اپنے عربی مقالہ''الوطنيه: حقوق والتزامات في ضوء الشريعة الاسلامية''میں اس پہلو پر بحث کی ہے۔

''الاعراف''قرآن حکیم کی اصطلاح ہے۔مختلف مفسرین نے اپنے فہم کے مطابق اس کی مختلف تعبیرات کی ہیں۔ڈاکٹر مستفیض احمد علوی نے اپنے انگریزی مقالہ''An Exigical Study of Quranic Term "Al-A'raf"''میں جدید تفسیرات کی روشنی میں لکھا ہے۔

پی۔ایچ۔ڈی کی تلخیص کے ضمن میں جناب فیروز الدین شاہ نے اپنے مقالہ بعنوان''Orientalistic Research Methodology Towards the Quranic Text: An Analistical Study''میں پی۔ایچ۔ڈی۔کے مقالہ کی تلخیص پیش کی ہے۔

جہات الاسلام کا گذشتہ شمارہ (جلد۴،شمارہ ۱،۲) سیرت النبی ﷺ کے لیے خاص تھا۔اس کی اشاعت پر ہمیں اندرون و بیرون ملک سے مبارک باد اور ای میلز موصول ہوئے۔بعض مجلات نے اس پر تبصرہ شائع کیا اس پر ہم اپنے رب کے حضور دعا گو ہیں جس کی توفیق سے یہ امور سرانجام پائے ہیں۔اور ان اہل علم کے بھی شکر گذار ہیں جن کی تحریریں اس مجلّہ کی زینت بنیں۔

قارئین سے التماس ہے کہ مجلّہ کی بہتری کے سلسلہ میں اپنی قیمتی آراء سے مطلع فرمائیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

حافظ محمود اختر
مدیرِ اعلیٰ